مولانا شیخ محمد عادل ربانی

حدیث درس: جمعہ میں مزید اجر حاصل کرنے کے اعمال

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد.

۱- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ ﷻ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَومَ الجُمُعَةِ، وَالإِمَامُ يَخْطُبُ، فَلْيُصلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِمَا

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: "جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ (بیان) دے رہا ہو، تو اُسے چاہیے کہ وہ دو رکعت نماز پڑھے اور انہیں مختصر رکھے۔"

۲- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ ﷻ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

إذا صلى أحدكم الجمعة فلا يصلي بعدها شيء حتى يتكلم أو يخرج

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "جب کوئی شخص جمعہ کی نماز ادا کرے تو اسے چاہیے کہ اس کے بعد کوئی دوسری نماز نہ پڑھے، جب تک کہ وہ بات چیت نہ کرے یا مسجد سے باہر نہ چلا جائے۔"

۳- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ ﷻ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "جب تم میں سے کوئی جمعہ کی نماز پڑھ لے تو اسے چاہیے کہ اس کے بعد چار رکعت نماز ادا کرے۔" یہ سنت ہے۔ بے شک، جو ہم نے کہا وہ مذاہب کے مطابق ہے۔ ہم انہی کے مطابق عمل کریں گے۔ مذاہب میں اس کی تفصیلی وضاحت موجود ہے کہ ہم یہ نمازیں کیسے اور کن طریقوں سے ادا کریں گے۔ یہ جمعہ کی سنت اور آداب (اصولوں) کی طرح ہے۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

۴- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ جلالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

إنَّ اللَّهَ وملائكتَهُ يصلُّونَ على أصحابِ العمائمِ يومَ الجمعةِ

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "بیشک، اللہ جلالہ اور اُس جلالہ کے فرشتے جمعہ کے دن عمامہ پہننے والوں پر دعائیں بھیجتے ہیں۔" لہٰذا، جمعہ کے دن، اللہ جلالہ اور اُس جلالہ کے فرشتے اُن لوگوں پر دعائیں بھیجتے ہیں جو عمامہ پہنتے ہیں۔ ان کا عمامہ پہننا یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگ اللہ جلالہ اور اُس جلالہ کے فرشتوں کی دعائیں حاصل کر لیتے ہیں۔

۵ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ جلالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

مَا عَلَى أَحَدِكُمْ، إِنْ وَجَدَ سَعَةً، أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِيوم الجُمُعَة، سِوَى ثَوْبَىْ مِهْنَتِهِ

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "تم میں سے کسی کے لیے کوئی حرج نہیں ہے، اگر اُس کے پاس امکان ہو، جمعہ کے دن کے لیے دو جوڑے کپڑے خرید لے، اپنے روزمرہ کے کام والے کپڑوں کے علاوہ۔" جمعہ ایک فضیلت والا دن ہے۔ لہٰذا، اُس دن نئے کپڑے پہنو۔ یہ سنت ہے کہ نئے، صاف ستھرے کپڑے پہنے جائیں۔ اس لیے، روزمرہ کے کام کے کپڑے — پہلے زمانے میں کپڑے ملنا آسان نہیں تھا جیسے کہ آج ہے — اس لیے اگر امکان ہو، تو ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ روزمرہ کے کام والے کپڑوں کے علاوہ، جمعہ کے دن کے لیے دو صاف جوڑے الگ سے رکھو۔

۶ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ جلالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

مَنْ قَرَأَ السورَةَ التي يُذْكَرُ فيها 'آلُ عِمْرَانَ' يَوْمَ الجمعَةِ ، صلَّى اللهُ عليْهِ وملائكتُهُ حتَّى تَجِبَ الشمسُ

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "جس کسی نے جمعہ کے دن وہ سورت پڑھی جس میں آلِ عمران کا ذکر ہے، اللہ جلالہ اور اُس جلالہ کے فرشتے اُس پر سورج غروب ہونے تک دعائیں بھیجتے ہیں۔" جمعہ کی فضیلتیں بہت زیادہ ہیں۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللّٰہ جلّالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

من قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْف فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَضَاء لَهُ النُّور مَا بَيْنَ الْجُمعَتَيْنِ

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "جس شخص نے بھی جمعہ کے دن سورة الکہف کی تلاوت کی، اُس کے لیے دونوں جمعہ کے درمیان ایک نور روشن رہے گا۔" دو جمعہ کے درمیان اُس شخص پر ایک نور روشن رہے گا جو جمعہ کے دن سورة الکہف کی تلاوت کرتا ہے۔

۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللّٰہ جلّالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

مَن قَرَأَ سورةَ الكَهْفِ يَومَ الجُمُعةِ أضاءَ له من النُّورِ ما بيْنَه وبيْنَ البَيتِ العَتيقِ

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "جو شخص جمعہ کے دن سورة الکہف پڑھتا ہے، اُس کے لیے ایک نور روشن ہوگا جو اُس سے لے کر قدیم مکان (کعبہ) تک جاری رہے گا۔" یعنی، اُس شخص کو نور نصیب ہوگا جو اُس سے لے کر کعبہ تک دونوں کے درمیان رہے گا۔ لہٰذا، تم جس جگہ سے بھی سورة الکہف پڑھو گے، اُس جگہ سے لے کر کعبہ تک ایک نور روشن رہے گا۔ یہ نور تم تک پہنچے گا، اور اُن لوگوں کے لیے بھی ہے جنہوں نے جمعہ کے دن سورة الکہف کی تلاوت کی۔

۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللّٰہ جلّالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

مَن قرأ بعد صلاةِ الْجُمُعَةِ فاتحة الكتاب و(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ)، و (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ)، و (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) سَبْعَ مَرَّاتٍ، أعاذه اللهُ بها من السُّوءِ إلى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سورة الفاتحہ، سورة الإخلاص، سورة الفلق اور سورة الناس سات (۷) مرتبہ پڑھتا ہے، اللہ جلّالہ اسے اگلے جمعہ تک ساری برائیوں سے حفاظت عطا فرماتا ہے۔" اور یہ اس کی حفاظت کا سبب ہوگا۔

۱۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللّٰہ جلّالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

مِنْ قَرَأَ إذَا سَلَّمَ الْإمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ يُثْنِيَ رِجْلَيْهِ: فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} وَ

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

{قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ} وَ {قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ} سَبْعًا سَبْعًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "جو شخص جمعہ کے دن، امام کے سلام پھیرنے کے بعد، اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے، سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سات (۷) مرتبہ پڑھتا ہے، تو اُس کے پچھلے اور اگلے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔" یہ جمعہ کے فضیلت والے اعمال میں سے ہے۔

۱۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ جل جلالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

احضُروا الجمعة وادنوا منَ الإمامِ فإنَّ الرَّجلَ لا يزالُ يتباعدُ حتَّى يؤخَّرَ في الجنَّةِ وإن دخلَها

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "جمعہ کی نماز میں حاضر رہو اور امام کے قریب رہو؛ کیونکہ جو ہمیشہ امام سے دور رہتا ہے، انجام یہ ہوگا کہ اسے جنت میں بھی پیچھے جگہ ملے گی، اگرچہ وہ اس میں داخل ہو جائے۔" جمعہ کی نماز کی فضیلت بہت عظیم ہے۔ بغیر جائز وجہ کے اسے چھوڑنا کسی شخص کے لیے بہت بڑا نقصان ہے؛ اللہ جل جلالہ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔

۱۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ جل جلالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

إذا كان يومُ الجمعةِ كان على كلِّ بابٍ من أبوابِ المسجدِ ملائكةٌ يكتبون الناسَ على قدرِ منازلِهم ؛ الأولُ فالأولُ ، فإذا جلس الإمامُ طووا الصحفَ ، وجاؤوا يستمعون الذكرَ ، ومَثَلُ المهجِّرُ كمَثَلِ الذي يُهدي بدنةً ، ثم كالذي يُهدي بقرةً ، ثم كالذي يُهدي الكبشَ ، ثم كالذي يُهدي الدجاجةَ ، ثم كالذي يُهدي البيضةَ

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "جب جمعہ کا دن ہوتا ہے، فرشتے مسجد کے ہر دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور آنے والے لوگوں کے نام ان کی آمد کے حساب سے درج کرتے ہیں؛ پہلا، دوسرا، وغیرہ۔" لہٰذا ہر دروازے پر فرشتے کھڑے ہوتے ہیں۔ "کون آیا؟ پہلے یہ شخص آیا، احمد۔ دوسرے پر جو آیا ہے وہ محمد ہیں۔ تیسرے شخص جو آیا ہے وہ حسن ہیں۔" وہ سب کے لیے اسی طرح درج کرتے ہیں۔ وہ سب کا نام ترتیب کے حساب سے لکھتے ہیں۔ "اور جب امام بیٹھ جاتا ہے (خطبہ دینے کے لیے منبر پر)، تو وہ اپنے پنے (قرآن کے مخطوطات) موڑ کر رکھ دیتے ہیں اور اندر چلے جاتے ہیں تاکہ خطبہ سن سکیں۔" وہ دروازوں سے اندر چلے جاتے ہیں اور اس کے بعد کچھ بھی درج نہیں کرتے۔ جو لوگ اس کے بعد آتے ہیں، وہ بغیر نام لکھے اندر داخل ہوتے ہیں۔ "اور جو سب سے پہلے آتا ہے،" یعنی جس کا نام سب سے پہلے درج کیا جاتا ہے، "اسے اس

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

شخص کے برابر اجر ملتا ہے جو ایک اونٹنی قربان کرتا ہے، اگلے شخص کو گائے کی قربانی کا، اگلے کو ایک دنبہ قربان کرنے کا، اگلے کو ایک مرغی قربان کرنے کا، اگلے کو ایک انڈا قربان کرنے کا۔" جو سب سے پہلے پہنچتا ہے، اسے سب سے زیادہ اجر ملتا ہے۔ جو بعد میں آتے ہیں، ان کو کم ثواب ملتا ہے۔ سب سے پہلے داخل ہونے والا ہی فاتح ہے۔ سب سے بڑا اجر اسی کا ہے۔

۱۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ جَلَّ جَلالُہٗ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

إِنَّ النَّاسَ يَجْلِسُونَ مِنَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدْرِ رَوَاحِهِمْ إِلَى الْجُمُعَاتِ الأَوَّلَ ثم الثَّانِيَ ثم الثَّالِثَ ثم الرّابِع

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "قیامت کے دن لوگ اللہ کے قریب جمع ہوں گے (قربت کے طور پر)، اس حساب سے کہ وہ جمعہ (کی نماز) کے لیے کتنے جلدی آئے تھے — پہلا، دوسرا، تیسرا، چوتھا۔" لہٰذا جو شخص جتنا جلدی جمعہ کی نماز کے لیے جاتا ہے، قیامت کے دن اللہ عزوجل کی رحمت اور بارگاہ میں وہ اتنا ہی زیادہ قریب ہوگا۔

۱۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ جَلَّ جَلالُہٗ کے رسول (صلی اللہ علیہ و سلم) فرماتے ہیں:

تَقْعُدُ الملائكةُ على أبوابِ المساجدِ يومَ الجُمُعَةِ، فيكتُبُونَ الأوّلَ والثّانيَ والثّالثَ، حتَّى إذا خَرَجَ الإمامُ رُفِعَتِ الصُّحُفُ

ہمارے پاک رسول ﷺ فرماتے ہیں: "فرشتے جمعہ کے دن مسجد کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں، پہلا، دوسرا، تیسرا (آنے والا) درج کرتے ہیں، یہاں تک کہ جب امام آ جاتا ہے تو دفتر (لکھے ہوئے پنے) لپیٹ لیتے ہیں۔" وہ (فرشتے) لکھتے رہتے ہیں جب تک امام نہیں آ جاتا اور منبر پر چڑھ کر خطبہ شروع نہیں کرتا: پہلا، دوسرا، تیسرا، پانچواں، دسواں، سواں۔ جب امام منبر پر آ جاتا ہے، وہ (دفتر) لپیٹ کر رکھ دیتے ہیں، اندر چلے جاتے ہیں اور خطبہ سنتے ہیں۔

صدق رسول اللہ ﷺ فیما قال أو کما قال.
اللہ جَلَّ جَلالُہٗ کے رسول ﷺ حق فرماتے ہیں جو کچھ بھی آپ ﷺ نے فرمایا یا جیسا آپ ﷺ نے فرمایا۔

❀ ❀ ❀ ❀ ❀

مولانا شيخ محمد عادل رباني

مولانا شيخ محمد عادل رباني

إِبْدَا -ایصال ثواب

زيادة إِلَى شَرَفِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْكِرَام، والى أرواح جميع الأنبياء والمرسلين وخدماء شَرَائِعَهِم، والى أَرْوَاح الْأَئِمَّةِ الْأَرْبَعَةِ والى أرواح مشايخنا فِي الطريقة النقشبندية الْعَلِيَّة خاصة إمام الطريقة وَغَوْثُ الْخَلِيقَة خواجه بهاء الدين محمد الأويسي البخاري، سَيِّدِنَا عَبْد الخالِق الغجدواني، مولانا الشيخ شَرَفُ الدِّين الداغستاني، مولانا الشيخ عبد الله الْفَائِز الداغستاني، مولانا الشيخ محمد ناظم عَادِل الحَقانيّ وَسَائِرِ سَادَاتِنَا والصِّدِيقِيّون، ومن نحن في حضرتهم وجوارهم، والى أرواح أمواتنا والى أرواح الشهداء. وَإِلَى أرواح الْمُسْلِمِينَ الْحَقِيقِينَ. اللَّهُ ﷻ يهدي الناس. هَذَا درس مهم. الكَثِير مِنَ النَّاس مُشْتَتُّونَ. يُظْهِرُ الشَّيْطَانُ الْبَاطِلَ عَلَى أَنَّهُ حَقٌّ. اللَّهُ ﷻ يرزقنا اتّباع الْحَقِّ. نرجو ألا نُطِيعَ الْمُنَافِقِينَ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ. الفاتحة.

[(**ترجمہ**) نبی ﷺ کی شان میں، درود و سلام، آپ ﷺ کی آل پر، اور آپ ﷺ کے اصحاب پر، اور تمام انبیاء علیہم السلام اور اس ﷻ کے رسولوں پر اور شریعت کی خدمت کرنے والوں کی روحوں کے ساتھ ساتھ چار اماموں کی روحوں کے نام۔ اور خاص طور پر ممتاز ترین نقشبندی سلسلہ کے ہمارے مشائخ کی روحوں کے نام، بالخصوص امام طریقہ غوث الخلیقہ (مدد گارِ کائنات)، خواجہ بہاؤالدین محمد اُویسی بخاری، سیدنا عبدالخالق الغجدوانی، مولانا شیخ شرف الدین الداغستانی، مولانا شیخ عبداللہ الفائز الداغستانی، مولانا شیخ محمد ناظم عادل الحقانی، اور ہمارے باقی اساتذہ و صدیقین، اور جن کے ہم حضور و قرب میں ہیں، تمام مرحومین، تمام شہداء کے نام۔ سچے مسلمانوں کی روحوں کے نام۔ اَللّٰہ ﷻ لوگوں کو ہدایت دے۔ یہ ایک اہم سبق ہے۔ بہت سے لوگ الجھن میں ہیں۔ شیطان باطل کو حق بنا کر دکھاتا ہے۔ اَللّٰہ ﷻ ہمیں حق کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم منافقوں کی اطاعت نہ کریں، اِن شَاءَ اَللّٰہ۔ الفاتحہ۔]

مولانا شيخ محمد عادل حقاني
۱۵ جولائی ۲۰۲۵/ ۲۰ محرم ۱۴۴۷
زاوية بيلربي، إسطنبول

www.mawlanasultan.org